سوال

(146) اونچی قبر گرانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بھائی کا انتقال ہوا تو ہمارے ایک قریبی رشتہ دار نے اس کی قبر کو سطح زمین سے اونچا بنا دیا۔ اور اس پر قرآن مجید کی آیات لکھوا دیں ہیں۔ تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے کیا اس پر عمارت کو گرانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ۃد!

ادیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ کہ قبر پر عمارت بنائی جائے یا اسے چونا گچ کیا جائے یا اس پر لکھا جائے آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تھا کہ:

ح:٩٦٩)

ونچی قبر کو برابر کردو''

قبروں کی طرح ہموار کردو۔ اور شاید اس ممانعت کا سبب یہ ہے کہ اونچی اور نمایاں قبر اپنی طرف توجہ مبزول کروائے گی۔ اور صاحب قبر کے متعلق فتنہ میں بتلا کا سبب بنے گی۔ جاہل لوگ یہ سمجھیں گے کہ یہ کسی ولی یا نبی کی قبر ہے۔ اور اس سے انہیں تعلق خاطر پیدا ہوگا۔ تو وہ قبر کو مسجد بنا کر یہاں نماز پڑھیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم